بلا شبہ تیرہ لیہ وہ ثواب ہے جس کی تجھہ امید ہے

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتہ ہیں کہ انصار میں ایک آدمی تھا میں نہیں جانتا کہ کسی اور شخص کا گھر مسجد سہ اس سہ زیادہ دور تھا، اور اس سہ کوئی نماز نہیں چھوٹتی تھی تو اس سہ کہا گیا: اگر تو ایک گدھا خرید لہ جس پر تو اندھیرہ میں اور گرمی کی شدت میں سوار ہو کر آیا کرہ؟ اس نہ کہا: مجھہ یہ پسند نہیں کہ میرا گھر مسجد کہ بغل میں ہو، میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا مسجد کی طرف چل کر جانا اور پھر وہاں سہ میرا لوٹنا، جب میں اپنہ گھر والوں کی طرف لوٹوں یہ سب کچھ میرہ حساب میں لکھا جائہ رسول اللہ ﷺ نہ فرمایا: "اللہ نہ یہ سب تیرہ لیہ جمع کردیا ہے"

[صحیح] [اسہ امام مسلم نہ روایت کیا ہے]

مسجد کی طرف جانا اور وہاں سہ واپس لوٹنا اگر انسان اس سہ اللہ کہ یہاں اجر و ثواب کی امید رکھہ تو اسہ اس پر اجر دیا جائہ گا اس حدیث میں اس شخص کا واقعہ ہے جس کا گھر مسجد سہ دور تھا، اور وہ بہت دور سہ مسجد کی طرف آتا تھا اور وہ مسجد کی طرف آتہ اور وہاں سہ واپس لوٹتہ ہوئہ اللہ تعالیٰ سہ ثواب کی امید رکھتا تھا تو بعض لوگوں نہ ان سہ کہا اگر آپ ایک گدھا خرید لیں تاکہ اندھیرہ میں اور گرمی کی شدت میں اس پر سوار ہو کر آیا کریں، یعنی عشاء اور فجر کی نماز کہ اندھیرہ میں اور سخت گرمی یعنی گرمی کہ موسم میں بالخصوص حجاز میں، جہاں کی فضا بہت گرم ہوتی ہے صحابی نہ کہا کہ اگر میرا گھر مسجد کہ پہلو میں ہو تو یہ میری خوشی کا باعث نہیں یعنی وہ اس پر خوش ہے کہ اس کا گھر مسجد سہ دور ہے اور وہ مسجد تک پیدل چل کر آتا ہے اور پیدل واپس لوٹتا ہے اور اسہ اپنہ گھر کہ مسجد سہ قریب ہونہ پر خوشی نہیں ہے کیوں کہ اگر اس کا گھر مسجد سہ قریب ہوتا تو اس کہ لیہ ان قدموں کی نیکی نہیں لکھی جاتی اور اس نہ یہ بیان کیا کہ وہ مسجد جاتہ آتہ ان قدموں پر اللہ کہ ہاں نیکیوں کی امید رکھتا ہے اس پر اللہ کہ نبی ﷺ نہ فرمایا: اللہ نہ یہ سب ثواب تیرہ لیہ جمع کردیا ہے مطلب یہ ہے کہ مسجد تک آتہ جاتہ جس چیز کی تم امید رکھتہ ہو، اللہ تعالیٰ نہ تمہارہ لیہ اسہ لکھ دیا ہے ایک اور روایت میں ہے: "إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ" یعنی بلا شبہ تیرہ لیہ وہ ثواب ہے جس کی تجھہ امید ہے

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3561

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY